سوال

(291) برے لوگوں کی صحبت اختیار کرنے کے بارے میں۔۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری دوستی کچھ بہت اچھے اور شرعی احکام کے پابند دوستوں سے ہے لیکن میرے گھر والے ان کی دوستی کو پسند نہیں کرتے اور اس کی وجہ سے مجھے ہمیشہ سرزنش اور کبھی مار پیٹ بھی کرتے رہتے ہیں' تو سوال یہ ہے کہ کا ی اس سلسلہ میں میرے لیےاپنے گھر والوں کی بات ماننا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نیک لوگوں کی صحبت بہت افضل عمل اور سعادت مندی کے اسباب میں سے ایک عظیم ترین سبب ہے' جب کی کافروں اور کھلم کھلا برا ئیوں کا ارتکاب کرنے والے برے لوگوں کی صحبت جائز نہیں ہے۔ بلکہ ایسے لوگوں کی صحبت برے خاتمہ کا سبب بنتی ہے اور اس سے انسان انہی لوگوں جیسے اخلاق واعمال میں بتلا ہوجاتا ہے۔ صحیح حدیث میں بتلا ہوجاتا ہے۔ صحیح حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: "نیک دوست کی مثال کستوری اٹھانے والے کی طرح ہے کہ وہ یا تو تمہیں کستوری ک اتحفہ دے دے گا یا تم اس سے خرید لوگے اوریا پھر اس سے اچھی خوشبو تو پاتے رہوگے۔" آپ نے برے دوست کی مثال بھٹی جھونکنے والے کی طرح بیان کی اور فرمایا کہ "وہ تمہارے کپڑے جلادے گا اوریا پھر تم اس سے بدبو پاتے رہوگے۔"

مومن کےلیے واجب ہے کہ وہ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنے کی کوشش کرے اور برے لوگوں کی صحبت سے اجتناب کرے۔ برے لوگوں کی صحبت اختیار کرنے اوراچھے لوگوں کی صحبت ترک کرنے کے بارے میں والدین کی یاکسی اورکی اطاعت کرنا جائز نہیں ہے' کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

((انما الطاعة فی المعروف)) (صحیح البخاري' انبار الاحاد' باب ماجاء فی اجازة خبر الواحد۔۔۔۔الخ' ح: وصحیح مسلم' الامارة' باب وجوب طاعة الامراء فی غیر معصیة۔۔۔۔الخ' ح: ١٨٤٠)

''اطاعت صرف نیکی کے کام میں ہے۔''

نیز آپ ﷺ کا فرمان ہے:

((لاطاعة لمخلوق فی المعصية الخالق)) (شرح السنة للبغوي: ١-/٤٤' ح: ٢٤٥٥ والمعجم الكبير للطبرانی: ١٨/١٧-' ح: ٣٨١)

’’خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت (جائز ہی) نہیں ہے۔‘‘

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج4ص228

محدث فتویٰ